11083- عورتوں کی مردوں سے مشابہت کے احکام

سوال

مردوں کے لیے مخصوص دوکانوں سے عورتوں کی خریداری کا حکم کیا ہے ، وہاں پر ایسا لباس فروخت ہوتا ہے جو دوسرے ممالک سے سعودی عرب آنے والے مرد حضرات پہنتے ہیں ، جوکہ عورتوں کے لباس کے مشابہ ہے ، توکیا یہ مشابہت میں شمار ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

اگر عورت مردانہ لباس اس لیے خریدتی ہے کہ وہ اسے خود استعمال کرے ، اور وہ لباس مردوں کے مخصوص اور ممیز ہو تو یہ مشابہت شمار ہوتی ہے ، مثلا جیسے وہ عام توب ، یا قمیص کہا جاتا ہے لیکن اگر وہ لباس مرد و عورت دونوں کے مابین مشترک ہو ، یا جو لباس مشترکہ ہوں تو اس میں مطلقا کوئی حرج نہیں ، اگر مرد اور عورت دونوں ہی پہنتے ہوں مثلا سونے والا لباس وغیرہ .

میں عموما یہ کہتا ہوں کہ جو مردوں کے ساتھ خاص ہے وہ عورتوں کے لیے پہننا جائز نہیں ، اور جو عورتوں کے ساتھ خاص ہے وہ مردوں کے لیے پہننا جائز نہیں .

لیکن جو دونوں میں مشترک ہے اس میں کوئی حرج نہیں ، یا پھر عورت مجبور اور مضطر ہو مثلا وہ مسلمان ممالک جہاں غربت بہت زیادہ ہے ، اور عورت کو وہی لباس ملا جو نہ تو باریک ہو اور نہ ہی اعضاء کا حجم واضح کرتا ہو ، اور بعض اسلامی ممالک میں وہ مردوں کا لباس ہے ، وضرورت کے باعث اسے پہننے میں کوئی حرج نہیں ، کیونکہ یہ اضطراری حالت ہے استقراری نہیں .